سوال

میں نے اپنی بیوی کو بغیر گواہوں کے طلاق دے دی ہے اس کا حکم کیا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

طلاق پر گواہ بنانے نہ تو واجب ہے اور نہ ہی طلاق کے گواہ بنانے کی شرط ہے، چنانچہ جس نے بھی طلاق کے الفاظ بولے تو طلاق واقع ہو جائیگی چاہے بیوی موجود نہ بھی ہو، یا پھر اس کے پاس کوئی شخص موجود و، اور اسی طرح اگر اس نے کاغذ پر یا خط میں طلاق کی نیت سے طلاق لکھی تو طلاق واقع ہو جائیگی

امام شوکانی رحمہ اللہ رجوع کرنے میں گواہ بنانے کے مسئلہ میں کہتے ہیں :

"عدم وجوب کے دلائل میں یہ شامل ہے کہ : طلاق میں گواہ نہ بنانے کے عدم وجوب پر اجماع ہے، جیسا کہ الموزنے تیسر البیان میں بیان کیا ہے، اور رجوع اس کا قرینہ ہے اس لیے جس طرح طلاق میں واجب نہیں اسی طرح اس میں بھی واجب نہیں " انتہی

دیکھیں : نیل الاوطار (300/6).

تو یہ علماء کرام کا اجماع منقول ہے کہ طلاق واقع ہو جائیگی چاہے اس پر گواہ نہ بھی بنائے گئے ہوں

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

119459